ڈومیسٹک سیزن 21-2020 کے لیے چھ ایسوسی ایشنز کے اسکواڈز کا اعلان

- ہر ٹورنامنٹ کے لیے ایسوسی ایشنز کے کپتانوں اور ڈومیسٹک کنٹریکٹ کے لیے کھلاڑیوں کی کٹیگریز کا اعلان بعد میں کیا جائے گا
- گذشتہ سال کی نسبت 34 نئے کھلاڑیوں کو ڈومیسٹک سیزن 21-2020 کے کنٹریکٹ پیش کیے جارہے ہیں
- روحیل نذیر اور حیدر علی کے علاوہ آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ 2020 میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والے 11 کھلاڑی نئے ڈومیسٹک سیزن کا حصہ ہوں گے
- اعلان کردہ اسکواڈ میں بلوچستان کے کھلاڑیوں کی اوسط عمر 27، سنٹرل پنجاب کے 26، خیبر پختونخوا کے 26، ناردرن کے 25، سندھ کے 25 اور سدرن پنجاب کے 26 ہے
- چھ ہیڈ کوچز اور ڈائریکٹر نیشنل ہائی پرفارمنس ندیم خان سماجی فاصلے اور کوویڈ 19 سے متعلق ہدایات پر عمل کرتے ہوئے 28 اگست بروز جمعہ کی سہ پہر 3:30 بجے فار اینڈ بلڈنگ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں پریس کانفرنس کریں گے

لاہور، 28 اگست 2020ء:

پاکستان کرکٹ بورڈ نے ڈومیسٹک سیزن 21-2020 کے لیے 6 ایسوسی ایشنز کی کرکٹ ٹیموں کا اعلان کردیا ہے۔ سیزن کا آغاز 30 ستمبر سے شروع ہونے والے قومی ٹی ٹونٹی کپ سے ہوگا۔ ایونٹ کا پہلا مرحلہ ملتان اور دوسرا مرحلہ راولپنڈی

میں کھیلا جائے گا۔ سیزن کے مکمل شیڈول کا اعلان مناسب وقت پر کردیا جائے گا۔

تمام کھلاڑیوں کا 12 ماہ پر مشتمل کنٹریکٹ یکم اگست 2020 سے 31 جولائی 2021 تک نافذ العمل ہوں گے۔

ٹیموں کا انتخاب تمام ایسوسی ایشنز کے ہیڈ کوچز، جو کہ قومی سلیکٹرز بھی ہیں، نے کیا ہے۔ اس عمل کے دوران تمام کوچز نے مقامی کھلاڑیوں کے انتخاب کو ترجیح دی ہے۔

تمام کوچز نے اسکواڈز کا انتخاب، تمام کھلاڑیوں کی گذشتہ 2 سالہ کارکردگی خصوصاً ڈومیسٹک سیزن 20-2019 کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد کیا ہے۔ ابتدائی طور پر ہر کوچ نے اپنی ایسوسی ایشن کے گذشتہ اسکواڈ میں شامل زیادہ سے زیادہ کھلاڑیوں کو برقرار رکھا، بعدازاں تمام سلیکٹرز (ہیڈ کوچز) نے ایونٹ میں مقابلے کی فضاء کو بڑھانے کے لیے باہمی مشاورت سے بقیہ کھلاڑیوں کو ایک ایسوسی ایشن سے دوسری میں منتقل کردیا۔

ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ 2020 میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والے کرکٹرز سمیت 34 نئے کھلاڑیوں کو ڈومیسٹک کنٹریکٹ پیش کیے جارہے ہیں۔ گذشتہ سیزن میں شریک 192 کھلاڑیوں میں سے 158 کو ڈومیسٹک کنٹریکٹ کی فہرست میں برقرار رکھا گیا ہے۔

ہر ایسوسی ایشن کے اسکواڈ میں 45 ڈومیسٹک کرکٹرز کے علاوہ سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ مقامی کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ گذشتہ سال کی طرح رواں سال بھی اعلان کردہ 45 رکنی اسکواڈ میں 32 کھلاڑیوں کو ڈومیسٹک کنٹریکٹ پیش کیا جائے گا جبکہ بقیہ 13 کرکٹرز سیزنل کنٹریکٹس کے تحت ڈومیسٹک سیزن 21-2020 کے دوران مختلف طرز کی کرکٹ کے لیے اپنی متعلقہ ایسوسی ایشن کو دستیاب ہوں گے۔ اُدھر پاکستان کرکٹ بورڈ کے سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کرکٹرز کی اکثریت رواں سال اپنی آبائی ٹیموں کی نمائندگی کرے گی۔

ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں شامل مختلف ٹورنامنٹس کے لیے ایسوسی ایشنز کے کپتانوں اور نائب کپتانوں سمیت حتمی

اسکواڈز کا اعلان اس ایونٹ سے قبل کر دیا جائے گا۔

اس تناسب سے مجموعی طور پر 192 کھلاڑیوں کو ڈومیسٹک کنٹریکٹ پیش کیا جائے گا جبکہ 78 اضافی کھلاڑی بھی رواں سیزن کے دوران مختلف ایونٹس میں اپنی ایسوسی ایشنز کی نمائندگی کریں گے۔ ان 78 کھلاڑیوں کو سیزنل کنٹریکٹ پیش کیا جائے گا۔ سیزنل کنٹریکٹ یافتہ ان کھلاڑیوں کو پی سی بی کے ڈومیسٹک کرکٹ ماڈل کے مطابق میچ فیس، ڈیلی الاؤنس اور انعامی رقم میں ان کا حصہ دیا جائے گا۔

رواں سال بھی ایسوسی ایشنز کی ٹیموں کے انتخاب میں کھلاڑیوں کو ان کے آبائی علاقوں میں نمائندگی کی پالیسی پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ ڈومیسٹک اور انٹرنیشنل کرکٹ میں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ رواں سال جنوبی افریقہ میں کھیلئے گئے آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والے حیدر علی اور روحیل نذیر کے علاوہ 11 کھلاڑیوں کو ڈومیسٹک سیزن 21-2020 کے کنٹریکٹس پیش کیے جارہے ہیں۔ ایونٹ میں پاکستان انڈر 19 ٹیم کی نمائندگی کرنے والے بیٹسمین محمد حریرہ کو ناردرن کے اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اسپنرز عامر علی اور آرش علی خان کو سندھ جبکہ محمد حارث، محمد عامر خان، محمد عباس آفریدی اور محمد وسیم جونیئر کو خیبرپختونخوا کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ عرفان خان نیازی اور قاسم اکرم، سنٹرل پنجاب جبکہ عبدالواحد بنگلزئی بلوچستان کی نمائندگی کریں گے۔

تمام کوچز، جو کہ قومی کرکٹ ٹیم کے سلیکٹرز بھی ہیں، نے پی سی بی کی پالیسی کے عین مطابق نئے کھلاڑیوں کی نشوونما کے لیے مستقبل پر سرمایہ کاری کرتے ہوئے جن اسکواڈز کا انتخاب کیا ہے ان کی اوسط عمر یہ ہے؛ بلوچستان - 27، سنٹرل پنجاب - 26، خیبرپختونخوا - 26، ناردرن - 25، سندھ - 25 اور سدرن پنجاب - 26۔

فیصل اقبال، ہیڈ کوچ بلوچستان فرسٹ الیون:

بلوچستان کی فرسٹ الیون کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ فیصل اقبال کا کہنا ہے کہ ایک جامع انتخابی عمل کے تحت کھلاڑیوں کی

کارکردگی کا مکمل جائزہ لینے کے بعد ہی ان کا انتخاب کیا گیا ہے۔فیصل اقبال نے کہا انہیں یقین ہے کہ بلوچستان کا اسکواڈ تینوں طرز کی کرکٹ میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ ہم نے صوبے کے مقامی ٹیلنٹ اور اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو اسکواڈ میں شامل کیا ہے، یہ اسکواڈ متوازی اور پرجوش کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔

شاہد انور، ہیڈ کوچ سنٹرل پنجاب فرسٹ الیون:

سنٹرل پنجاب کی فرسٹ الیون ٹیم کے ہیڈ کوچ شاہد انور کا کہنا ہے کہ خوش قسمتی ہے کہ ہمارے پاس کھلاڑیوں کا ایک بڑا پول موجود ہے، گذشتہ سیزن میں قائداعظم ٹرافی جیتنے والے کھلاڑیوں کی اکثریت کا تعلق ہمارے اسکواڈ سے ہے۔شاہد انور نے کہا کہ رواں سیزن کے لیے انڈر19 کرکٹ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو اسکواڈ میں شامل کرنے کی وجہ ان کی نشو و نما کرنا ہے۔

عبدالرزاق، ہیڈ کوچ خیبر پختونخوا فرسٹ الیون:

خیبر پختونخوا کی فرسٹ الیون ٹیم کے ہیڈ کوچ عبدالرزاق کا کہنا ہے کہ سلیکشن کے اس جامع عمل پر انہیں مکمل اتفاق ہے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے اسکواڈ میں نوجوان اور سینئر کھلاڑیوں کا ایک حسین امتزاج موجود ہے اور وہ ان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو ابھارنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

محمد وسیم، ہیڈ کوچ ناردرن فرسٹ الیون:

ناردرن کی فرسٹ الیون ٹیم کے ہیڈ کوچ محمد وسیم کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال ان کی ٹیم نے بہت شاندار کرکٹ کھیلی اور اب رواں سال بھی وہ حکمت عملی اور جامع منصوبہ بندی کے تحت کھلاڑیوں کی قابلیت اور خوداعتمادی میں اضافے کی کوشش

کریں گے۔ محمد وسیم نے کہا کہ انہوں نے اپنے بیشتر کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ چند ایسے نوجوان کرکٹرز کو اسکواڈ میں شامل کیا ہے جو کہ مستقبل میں پاکستان کی نمائندگی کی اہلیت رکھتے ہیں۔

باسط علی، ہیڈ کوچ سندھ فرسٹ الیون:

سندھ کی فرسٹ الیون ٹیم کے ہیڈ کوچ باسط علی کا کہنا ہے کہ اسکواڈ متوازی ہے اور یہاں صوبے کے بہت سے نمایاں کرکٹرز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ نوجوان اور اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کی ڈومیسٹک سیزن 2020-21 میں شرکت کے حوالے سے بہت پرجوش ہیں۔

عبدالرحمٰن، ہیڈ کوچ سدرن پنجاب فرسٹ الیون:

سدرن پنجاب کی فرسٹ الیون ٹیم کے ہیڈ کوچ عبدالرحمٰن کا کہنا ہے کہ انہوں نے نوجوان اور پرجوش کھلاڑیوں پر مشتمل اسکواڈ کو تشکیل دینے کی کوشش ہے، ہمارا مقصد ڈومیسٹک سطح پر کھلاڑیوں کی نشوونما کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل میں پاکستان کی نمائندگی کرسکیں۔

اسکواڈز:

بلوچستان:

عمران بٹ، بسم اللہ خان، عمران فرحت، عماد بٹ، تاج ولی، عاکف جاوید، خرم شہزاد، تیمور علی، عمید آصف، عدنان اکمل، سمیع اسلم، کاشف بھٹی، عبدالواحد بنگلزئی، عبدالرحمٰن مزمل، اسامہ میر، عمر گل، عظیم گھمن، اویس ضیاء، جلات خان، اکبر رحمٰن، محمد جنید، گوہر فیض، اختر شاہ، شہباز خان، تیمور خان، ہدایت اللہ، گلریز صدف، محمد طلحہٰ، نجیب اللہ اچکزئی، شہزاد ترین، حیات اللہ اور رمیز راجہ جونیئر۔

اضافی کھلاڑی:

عاطف جبار، نذر حسین، اسرار احمد، زین اللہ، صلاح الدین، علی رفیق، علی وقاص، محمد ابراہیم، عبدالناصر، عظیم ڈار، ایاز تصور، داؤد خان اور عزیز اللہ۔

سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی:

امام الحق، یاسر شاہ اور حارث سہیل۔

سنٹرل پنجاب:

کامران اکمل، سلمان بٹ، احمد شہزاد (فٹنس سے مشروط)، عثمان صلاح الدین، رضوان حسین، عبداللہ شفیق، علی زریاب، فہیم اشرف، حسن علی، احمد بشیر، ظفر گوہر، عثمان قادر، بلال آصف، احسان عادل، وقاص مقصود، محمد سعد، سعد نسیم، محمد اخلاق، فرحان خان، سلیمان شفقت، محمد علی، بلاول اقبال، عرفان خان نیازی، احمد صفی عبداللہ، نثار احمد، اعتزاز حبیب خان، قاسم اکرم، محمد عمران ڈوگر، فہد عثمان، شاہد نواز، زوہیب امانت اور انس محمود۔

اضافی کھلاڑی:

رضا علی ڈار، عتیق الرحمٰن، نعمان انور، حسیب الرحمٰن، محمد فائق، جنید علی، کامران افضل، صہیب اللہ، فہد منیر، اسفند مہران، حماد بٹ، زبیر خان اور علی شان۔

سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی:

بابر اعظم، نسیم شاہ، اظہر علی اور عابد علی۔

خیبر پختونخوا:

اشفاق احمد، اسرار اللہ، صاحبزادہ فرحان، زوہیب خان، عمران خان سینئر، محمد عرفان خان، ساجد خان، جنید خان، عادل امین، ثمین گل، ارشد اقبال، احمد جمال، نبی گل، محمد حارث، محمد عامر خان، محمد محسن، ریحان آفریدی، محمد محسن خان، مہر ابراہیم، آصف آفریدی، خالد عثمان، اسد آفریدی، عرفان اللہ شاہ، کامران غلام، مصد احمد، محمد وسیم جونیئر، محمد عباس آفریدی، محمد نسیم سینئر، ثاقب جمال، سمیع اللہ جونیئر، محمد سرور آفریدی اور محمد اسد۔

اضافی کھلاڑی:

شعیب ملک، محمد حفیظ، وہاب ریاض، سلمان خان جونیئر، عارف شاہ، محمد خیام، وقار احمد، معاذ صداقت، ناصر فراز، محمد علی، محمد عمران، حارث خان اور گوہر علی۔

سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی:

محمد رضوان، فخر زمان، عثمان شنواری، شاہین شاہ آفریدی اور افتخار احمد۔

ناردرن:

ذیشان ملک، علی عمران، نہال منصور، ناصر نواز، عمر امین، آصف علی، فیضان ریاض، سرمد بھٹی، ضیاد خان، علی سرفراز، عمر وحید، شعیب احمد منہاس، محمد نواز، حماد اعظم، نعمان علی، رضا حسن، زید عالم، جمال انور، روحیل نذیر، عمیر مسعود، سہیل

تنویر، محمد عامر، موسیٰ خان، وقاص احمد، شیراز خان، محمد اسماعیل، شاداب مجید، سلمان ارشاد، اطہر محمود، نوید ملک، سہیل اختر اور منیر ریاض۔

اضافی کھلاڑی:

عامر جمال، صدف حسین، سید توثیق شاہ، راجہ فرزان خان، تیمور سلطان، محمد حریرہ، راجہ فرحان، محمد عامر شاہ، عماد بٹ، کاشف اقبال، تیمور خان، فرحان شفیق اور بابر خالق۔

سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی:

عماد وسیم اور شاداب خان۔

ایمرجنگ پلیئرز کنٹریکٹ:

حارث رؤف اور حیدر علی۔

سندھ:

خرم منظور، سعود شکیل، انور علی، سہیل خان، میر حمزہ، تابش خان، حسن محسن، عمیر بن یوسف، سعد علی، فواد عالم، عماد عالم، سیف اللہ بنگش، محمد سلیمان، محمد عمر، شاہ نواز، رمیز راجہ جونیئر، جاہد علی، محمد حسن، احسان علی، شہزر محمد، سعد خان، رمیز عزیز، ولید احمد، شرجیل خان، محمد اعظم خان، محمد اصغر، غلام مدثر، فہد اقبال، محمد طٰحٰہ، عدیل ملک، عاشق علی اور محمد طارق خان۔

اضافی کھلاڑی:

حسن خان، دانش عزیز، عامر علی، فراز علی، ابتسام شیخ، رمان رئیس، ابرار احمد، اسد رضا، عزیز اللہ، آرش علی خان، عاشر قریشی، سید محمد تہامی اور محمد مکی۔

سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی:

سرفراز احمد اور اسد شفیق

ایمرجنگ پلیئرز کنٹریکٹ:

محمد حسنین۔

سدرن پنجاب:

عمر صدیق، صہیب مقصود، ذیشان اشرف، عامر یامین، عمران رفیق، بلاول بھٹی، زاہد محمود، طیب طاہر، زین عباس، خوشدل شاہ، راحت علی، حسین طلعت، نوید یاسین، محمد عمران، مقبول احمد، محمد باسط، ضیاء الحق، سیف بدر، مختار احمد، سلمان علی آغا، محمد عمیر، محمد عرفان، محمد عرفان جونیئر، عمر خان، محمد الیاس، وقار حسین، علی عثمان، احسان بیگ، دلبر حسین، انس مصطفیٰ، علی شفیق اور رمیز راجہ جونیئر۔

اضافی کھلاڑی:

محمد جنید، محمد محسن، حارث جاوید، صلاح الدین، محمد علی خان، حارث بشیر، حمزہ اکبر، زوہیب آفریدی، احمر اشفاق، محمد

عرفان سینئر، صدف مہدی، محبوب احمد اور رمیز عالم۔

سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی:

شان مسعود اور محمد عباس۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

HELP PREVENT CORONAVIRUS

Partners